"سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دے کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔"

(۷) بیت الخلا جائے تو یہ پڑھے:

جب بیت الخلا جائے تو داخل ہونے سے پہلے "بِسْمِ اللّٰہ" کہے اور یہ دُعا پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ".

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔"

(۸) جب بیت الخلا سے نکلے تو یہ پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ.

"سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔"

(۹) جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ پڑھے:

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ".

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔"

(۱۰) جب وضو کر چکے تو یہ پڑھے:

"اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ".

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ، وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ".

"اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاک رہنے والوں میں شامل فرمادے۔"

(۱۱) جب اذان کی آواز سنے:

"تو جو موذن کہتا جائے وہی کہے اور "حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے جواب میں "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" کہے۔[۱]

(۱۲) فرض نماز کے بعد تین بار استغفر اللہ کہے اور یہ دُعا پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ".

"اے اللہ! تو سلامت رہنے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عظمت والے۔"

(۱۳) نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے اگر سات مرتبہ "اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ" (اے اللہ! مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے) تم نے پڑھ لیا تو اگر اس دن یا اس رات میں مرجاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔"

(۱۴) جب کھانا کھا چکے تو یہ پڑھے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ".

"سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔"

(۱۵) دودھ پی کر یہ دُعا پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ".

"اے اللہ! تو اس میں ہمیں برکت دے اور یہ ہم کو اور زیادہ نصیب فرما۔"

۱- یہ جملہ نیک کام کی توفیق ملنے کی دعا بھی ہے (یہاں یہی مراد ہے) اور برے کاموں سے حفاظت کا ذریعہ بھی۔ اس لیے ناپسندیدہ باتوں کے موقع پر بھی بولا جاتا ہے۔

(١٦) جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ، وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ".

"اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔"

نیز کھلانے والے کو مخاطب کر کے یہ دعا دے:

"اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰئِکَۃُ".

"تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔"

(١٧) جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دُعا پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ، وَاغْفِرْلَھُمْ، وَارْحَمْھُمْ".

"اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔"

(١٨) جب روزہ افطار کرے تو یہ پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ، وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ".

"اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیے ہوئے رزق پر روزہ کھولا"

(١٩) جب کپڑا پہنے تو یہ پڑھے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا، وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَاقُوَّۃٍ".

"سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔"

(٢٠) جب نیا کپڑا پہنے تو یہ کہے:

"اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْہِ، اَسْئَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ".

"اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور تجھ سے اس کی برائی اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔"

(٢١) جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ، فَحَسِّنْ خُلُقِیْ".

"اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔"

(٢٢) دُلہا کو یوں مبارک باد دے:

"بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ، وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا، وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ".

"اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے۔"

(٢٣) شبِ قدر میں یوں دُعا مانگے:

"اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّیْ".

"اے اللہ! تو معاف فرمانے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرما دے۔"

(٢٤) جب نیا چاند دیکھے:

"اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ، وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ".

"اے اللہ! اسے تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامت اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کے ساتھ جن سے تو راضی ہے طلوع فرما۔ اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہی ہے۔"

(٢٥) کسی مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھے:

"اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ".

"اللہ تجھے ہنساتا رہے۔"

(۲۶) جب کسی مریض مسلمان کی عیادت کو جائے:

"لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ".

"کوئی پروا نہیں۔ ان شاءاللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔"

(۲۷) جب سواری پر بیٹھ جائے:

"سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ. وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ".

"اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے دیا اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر) اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔"

(۲۸) جب کسی منزل (ریلوے اسٹیشن یا بس اسٹاپ) پر اُترے:

"اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ".

"اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔"

(۲۹) جب کسی کو رُخصت کرے تو کہے:

"اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ، وَاَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكَ".

"میں تمہارے دین، تمہاری امانت و دیانت اور تمہارے آخری اعمال کو اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں۔"

(۳۰) سوتے میں ڈر جائے:

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ، وَشَرِّ عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ".

"میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب اور غصے سے، اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔"

(۳۱) شوہر کو پہلی بار دیکھ کر:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهٗ عَلَيْهِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهٗ عَلَيْهِ."

"اے اللہ! میں آپ سے اس کی خیر و برکت مانگتی ہوں اور آپ نے اس کو جن خصلتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے ان کی بھلائی کی طلبگار ہوں، اور اس کے شر سے اور جن خصلتوں کے ساتھ آپ نے اس کو پیدا کیا ہے ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتی ہوں۔"

(۳۲) بیٹی کی رخصتی کے وقت:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ".

"یا اللہ! میں اس (لڑکی) اور اس کی (ہونے والی) اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔"

(۳۳) جب لڑکے کی شادی کرے:

"لَا جَعَلَكَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِتْنَةً فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ".

"اللہ تعالیٰ تمہیں میرے لیے دنیا و آخرت میں فتنہ نہ بنائے۔"

(۳۴) نیا ملازم رکھنے پر:

"اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ، وَاجْعَلْهُ طَوِيْلَ الْعُمُرِ كَثِيْرَ الرِّزْقِ".

"یا اللہ! اس میں میرے لیے برکت عطا فرما اور اس کی عمر دراز اور رزق زیادہ فرمادے۔"

(۳۵) توفیق شکر کے لیے:

"رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَالِدَیَّ، وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ، وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ".

"اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ

پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور مجھے نیک کام کرنے کی توفیق دے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر!''

(۳۶) اعمال اور توبہ کی قبولیت کے لیے:

''رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ، اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. وَتُبْ عَلَیْنَآ، اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ''.

''اے ہمارے رب! ہمارے اعمال قبول کر، بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے اور ہمیں معاف کر، بیشک تو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

(۳۷) توفیق نماز کے لیے:

''رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ، وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ، رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ''.

''اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز کا قائم کرنے والا بنادے، اور اے ہمارے پروردگار ہماری دعا قبول کر!''

(۳۸) اپنے والدین اور تمام مسلمانوں کی مغفرت کے لیے:

''رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ، وَلِوَالِدَیَّ، وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ''.

''اے ہمارے پروردگار! حساب (قیامت) کے دن میری، میرے والدین کی اور تمام ایمان والوں کی بخشش کر!''

(۳۹) صحت کے لیے:

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ''.

''اے میرے اللہ! میں آپ سے سلامتی، پاکدامنی، امانت داری، اچھے اخلاق اور تقدیر پر رضامندی مانگتا ہوں۔''

(۴۰) ایک جامع دعا:

''اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ. وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ. وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

''اے اللہ! ہم آپ سے وہ تمام بھلائیاں مانگتے ہیں جو آپ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے مانگیں اور ان تمام برائیوں سے پناہ مانگتے ہیں جن سے آپ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ چاہی اور آپ ہی سے مدد چاہی جاتی ہے اور آپ ہی کی طرف ہر چیز پہنچتی ہے اور برائی سے بچنے کی طاقت یا نیکی کی توفیق صرف آپ کی طرف سے ہی ہوتی ہے۔''

دعائے حاجت

''لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَسْأَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ، وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ، لَاتَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَاحَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ!''

''نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے جو چشم پوشی اور بخشش کرنے والے ہیں۔ پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا مالک ہے اور اللہ ہی کے لیے سب تعریفیں ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان چیزوں کو مانگتا ہوں جن کی وجہ سے تیری رحمت نازل ہوتی ہے اور جو تیری بخشش کا سبب ہوتی ہیں اور اپنے لیے ہر نیکی کی توفیق مانگتا ہوں اور ہر گناہ سے حفاظت چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرا کوئی گناہ ایسا نہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے۔ نہ کوئی ایسا غم جسے تو زائل نہ کردے۔ نہ کوئی ایسی ضرورت پورا کیے بغیر چھوڑ جسے پورا کرنے میں تیری رضا ہو۔ اے سب رحم دلوں سے زیادہ رحم کرنے والے!''